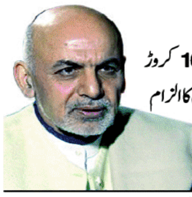

5

اشرف غنی پر 16 کروڑ ڈالر کی چوری کا الزام

www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

روزنامہ راشٹریہ

سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA HYDERABAD

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

Editions:
New Delhi •Mumbai •Kolkata
Lucknow •Gorakhpur •Kanpur
Patna •Hyderabad •Bengaluru

Tuesday, 12 October 2021 | حیدرآباد، منگل، 12/ اکتوبر، 2021، مطابق، 05/ ربیع الاول، 1443ھ | یعنی مکمل سچ | ○ حب الوطنی ○فرض شناسی ○ ایثار | جلد:(16) شمارہ:(026) | قیمت:- /Rs.4.00 صفحات:08

کشمیر کے پونچھ میں انکاؤنٹر۔5 جوان شہید

لشکر کا دہشت گرد ہلاک۔ سرچ آپریشن جاری۔ درجنوں دہشت گردوں کی موجودگی کا خدشہ

سرینگر۔(صریر خالد/ ایس این بی) جموں کے پونچھ ضلع میں پیر کو فوج کو ایک جنگجو مخالف آپریشن کے دوران بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ آخری اطلاعات ملنے تک جاری بتائے جارہے آپریشن میں ایک جونیئر کمیشنڈ آفیسر اور 4 جوانوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات ہیں۔ دفاعی ذرائع نے ایک افسر اور 4 جوانوں کے جاں بحق ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ سرنکوٹ میں دارا کی گلی کے ایک قریبی گاؤں میں دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق ملی خفیہ اطلاعات کی بنا پر یہاں کا محاصرہ کیا گیا تھا جس پر دہشت گردوں نے حملہ بول دیا۔ ذرائع کے مطابق اس سے قبل کہ فوج پوری طرح مورچہ سنبھالتی، ایک جے سی او اور 4 جوان گولیاں لگنے سے زخمی ہوگئے۔ ان پانچوں کو اسپتال پہنچایا گیا تھا تاہم انہوں نے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ دیا۔ اندازہ ہے کہ علاقے میں 4 یا 5 مسلح دہشت گردوں کا ایک گروپ موجود ہے تاہم فوج نے ایک وسیع علاقہ کو محاصرے میں لیا ہوا ہے اور چھپے بیٹھے دہشت گردوں کو زیر کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ علاقے کا محاصرہ جاری ہے اور بھی دہشت گردوں کو ختم کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں۔ بعض ذرائع نے بتایا کہ یہ جھڑپ مزید شدت اختیار کرگئی ہے اور اسے دیکھتے ہوئے فوج نے محاصرے کا دائرہ بھی مزید پھیلادیا ہے۔ حالانکہ ابھی دہشت گردوں کی تعداد اور اس سے متعلق دیگر رپورٹس جمع کی جارہی ہیں تاہم اندازہ ہے کہ یہ کوئی تازہ دم گروپ ہے جو حال ہی میں دراندازی کرکے لائن آف کنٹرول کے اس پار آنے میں کامیاب ہوگیا ہے۔ بی ایس ایف، فوج اور پولیس نے ڈرونز کے ذریعہ دہشت گردوں کو ہتھیار پہنچائے جانے کی کئی کوششیں ناکام بھی بنائی ہیں جبکہ ہتھیاروں کی کئی کھیپیں ضبط بھی کی جا چکی ہیں۔ قبل ازیں جموں وکشمیر پولیس نے حالیہ ہلاکتوں میں سے ایک میں ملوث لشکرِ طیبہ کے ایک دہشت گرد کو مار گرانے اور اُن کے 4 معاونین کو گرفتار کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پولیس کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) وجے کمار نے کہا کہ شمالی کشمیر کے بانڈی پورہ ضلع میں ایک دہشت گرد کو مار گرایا گیا ہے جن کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ عام شہریوں کی حالیہ ہلاکتوں کے کم از کم ایک واقعہ میں ملوث ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ لشکرِ طیبہ کی ذیلی تنظیم ٹی آر ایف کے ساتھ وابستہ امتیاز احمد ڈار نامی جنگجو کو پولیس اور دیگر فورسز نے ایک مشترکہ کارروائی میں مار گرایا ہے۔ آئی جی پی کشمیر کا دعویٰ ہے کہ ڈار بانڈی پورہ کے شاہ گنڈ حاجن علاقہ میں حال ہی میں ہلاک کئے گئے محمد شفیع نامی شہری کے قتل میں ملوث تھا۔

ہند۔چین بات چیت کا 13واں دور ناکام

نئی دہلی ۔(یو این آئی) مشرقی لداخ میں کشیدگی کو حل کرنے کیلئے دونوں ممالک کے فوجی کمانڈروں کے درمیان مذاکرات کا تیرہواں دور چین کی ضد کی وجہ سے جو گزشتہ ڈیڑھ سال سے جاری ہے، زیر التوا مسائل کو حل نہیں کرسکا ۔ جاری بیان میں فوج نے کہا کہ مذاکرات کے دوران ہندوستان نے دوٹوک الفاظ میں کہا ہیکہ یہ تعطل مشرقی لداخ میں لائن آف ایکچول کنٹرول کیساتھ یکطرفہ طور پر صورتحال کو تبدیل کرنے کی چین کی کوششوں کی وجہ سے پیدا ہوا ہے ۔ ہندوستان نے کہا کہ اب یہ ضروری ہے کہ چین باقی علاقوں میں زیر التوا مسائل کو حل کرنے کیلئے ضروری اقدامات کرے تاکہ لائن آف ایکچول کنٹرول کیساتھ امن اور دوستانہ ماحول قائم ہوسکے ۔ ہندوستان نے زور دے کر کہا کہ زیر التوا مسائل کے حل سے دوطرفہ تعلقات میں پیش رفت کی راہ ہموار ہوگی ۔

کوئلہ بحران پر امیت شاہ نے کمان سنبھالی

مرکزی وزرا اور این ٹی پی سی افسران کیساتھ ہنگامی اجلاس

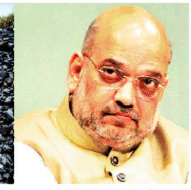

نئی دہلی ۔(ایجنسیاں) ملک کے تھرمل پاور پلانٹوں میں کوئلے کی کمی کے معاملے پر خود وزیر داخلہ امت شاہ سرگرم ہوگئے ہیں۔ وزیر توانائی آر کے سنگھ، کوئلہ کے وزیر پرہلاد جوشی اس معاملے پر ملاقات کرنے کیلئے ان کی رہائش گاہ پر پہنچے۔ دونوں مرکزی وزرا کے ساتھ ان کی وزارت کے افسران بھی موجود تھے۔ اس اہم میٹنگ میں این ٹی پی سی کے افسران بھی شریک تھے۔ واضح رہے کہ راجستھان، دہلی، پنجاب، یوپی سمیت کئی ریاستوں نے کوئلہ کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر بحران جاری رہا تو آنے والے دنوں میں بجلی کی سپلائی میں تخفیف کی جاسکتی ہے۔ یہی نہیں دہلی کی عاپ حکومت نے اس مسئلہ پر مرکزی حکومت پر تیکھا حملہ بولا ہے۔ گزشتہ دن نائب وزیر اعلیٰ منیش سسو دیا نے کہا تھا کہ مرکزی حکومت اس بحران کو اسی طرح ٹال رہی ہے جیسے اس نے آکسیجن کی کمی پر طرز عمل اپنایا تھا۔ حالانکہ ایسے تمام تبصروں کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزیر توانائی آر کے سنگھ نے کہا تھا کہ فی الحال ملک کے کوئلہ پاور پلانٹوں کے پاس 7.2 ملین ٹن کا اسٹور موجود ہے۔ کوئلہ پلانٹس میں جو اسٹوریج موجود ہیں وہ چار دنوں کیلئے کافی ہیں۔ یہی نہیں انہوں نے ملک کی کئی ریاستوں میں بلیک آؤٹ کی خطرے والی خبروں کو بھی غلط بتایا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ سرکاری کمپنی کول انڈیا کے پاس بھی 40 ملین ٹن کا بھنڈار فی الحال موجود ہے، جسے پاور اسٹیشنوں کو سپلائی کیا جارہا ہے۔ وزارت توانائی کا کہنا تھا کہ پاور سپلائی میں کمی یا پھر رخنہ آنے کی باتیں پوری طرح سے غلط ہیں۔ واضح ہو کہ گزشتہ کچھ مہینوں میں لاک ڈاؤن میں ڈھیل کی وجہ سے تیزی سے انڈسٹری شروع ہوئی ہے۔ اس سے کوئلے کی کھپت میں اضافہ ہوا ہے۔ وہیں بارش زیادہ ہونے کی وجہ سے کئی علاقوں میں کوئلے کی کانکنی متاثر ہوئی ہے۔ اسی وجہ سے کوئلے کی سپلائی میں کمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ واضح ہو کہ ہندوستان میں 70 فیصد بجلی کی پیداوار کوئلہ پر مبنی پاور پلانٹ کے ذریعہ ہی ہوتی ہے ایسے میں یہ بحران بہت زیادہ ہے اور اگر اس میں اضافہ ہوا تو کئی ریاستوں میں بجلی کا بحران کھڑا ہوسکتا ہے۔ ہندوستان جیسا ہی کوئلے کا بحران چین میں بھی دیکھنے کو ملا ہے۔ چین میں کئی کمپنیوں نے پروڈکشن میں کمی کردی ہے۔ یہی نہیں کئی ریاستوں میں بجلی کی سپلائی بھی کم کی گئی ہے۔

وزیر اعظم، آشیش مشرا کے 'ابا جان' کو کب برطرف کرینگے: بیرسٹر اویسی

لکھیم پور سانحہ کے غمزدہ خاندان کو مودی کے فیصلے کا انتظار۔ یوپی حکومت کے طریقہ کار پر تنقید

نئی دہلی (ایجنسیاں) لکھیم پور یوپی میں تشدد کا معاملہ ملک بھر میں خبروں میں ہے۔ اس معاملے کا مرکزی ملزم آشیش مشر ہے جو مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشرا 'ٹینی' کا بیٹا ہے۔ آشیش کو ہفتہ کو گرفتار کیا گیا تھا، اب اے آئی ایم آئی ایم کے صدر اسد الدین اویسی نے مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر کیلئے استعفیٰ پر پی ایم مودی کو نشانہ بنایا ہے۔ اویسی نے کہا کہ پی ایم مودی کب آشیش کے اباجان کو ہٹائیں گے؟ اویسی نے یہ بات بلرام پور میں ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو کمل کی بجائے 'تھار' کو اپنا انتخابی نشان رکھ لینا چاہیے۔ اس دوران اویسی نے یہ بھی کہا کہ اگر ملزم کا نام آشیش کی جگہ عتیق ہوتا تو 2 منٹ میں اس کے گھر پر بلڈوزر چلوادیا جاتا۔ واضح رہے کہ لکھیم پور تشدد میں 4 کسانوں اور ایک صحافی سمیت کل 8 افراد ہلاک ہوئے۔ اس کے بعد سے یہ مسئلہ ملک بھر میں چھا گیا ہے اور اپوزیشن جماعتیں جگہ جگہ احتجاج کررہی ہیں اور مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر 'ٹینی' کے استعفیٰ کا مطالبہ کررہی ہیں۔ اس سے قبل اویسی نے لکھیم پور کھیری واقعہ کو سازش قرار دیتے ہوئے کہا تھا کہ قتل سازش کے تحت کیا گیا۔ انہوں نے یہ بات ایک ٹیلی ویژن انٹرویو میں کہی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس میں کوئی بھی کام اوپر سے اجازت کے بغیر نہیں ہوسکتا۔ سازش کے تحت معصوم سکھ کسانوں کو گاڑی کے نیچے روند دیا گیا اور اب ووٹوں کی خاطر مودی اور یوگی کی حکومت نے وزیر کے بیٹے آشیش مشر کو بچانے میں لگ گئی ہے۔ پولیس کی کارروائی پر سوال اٹھاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر ٹینی کی تقریر کے بعد پیش آیا۔ پولیس کو ان کے بیٹے کو گرفتار کرنے میں اتنا وقت لگتا ہے۔ پوچھ گچھ کے دوران ایک قتل کے ملزم کی ایسی مہمان نوازی کی جاتی ہے جیسے وہ تھانے نہیں بلکہ سسرال گیا ہو۔ اس دوران اویسی نے پی ایم مودی کو بھی نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا تھا کہ پی ایم مودی لکھیم پور کھیری واقعہ کے 3 سے 4 دن بعد لکھنؤ آئے لیکن انہوں نے تشدد کے بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا۔ اس کا سیدھا مطلب ہے کہ انہیں سب کچھ پہلے ہی سے پتہ تھا۔

آرین خان کی درخواست ضمانت تیسری مرتبہ مسترد

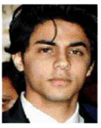

ممبئی (ایجنسیاں) شاہ رخ کے بیٹے آرین کو اگلے 2 دن جیل میں رہنا پڑے گا۔ ممبئی سیشن کورٹ نے ان کی ضمانت کی درخواست پر 13 اکتوبر کو ساعت کا حکم دیا ہے۔ آرین کے وکیل ستیش مانشندے نے ہفتہ کو این ڈی پی ایس کی خصوصی عدالت میں درخواست دائر کی تھی۔ ہٹ اینڈ رن کیس میں سلمان خان کی جانب سے پیش ہونے والے ایڈوکیٹ امیت دیسائی آرین کے دفاع کے لیے عدالت پہنچے تھے۔ ڈیسائی نے عدالت میں کہا کہ اس معاملے میں آرین واحد شخص ہے، جن کے پاس سے کوئی ریکوری نہیں ہوئی۔ دیسائی کی دلیل کے بعد این سی بی نے اپنا جواب داخل کرنے کے لیے عدالت سے وقت مانگا۔

لکھیم پور تشدد: آشیش مشرا، 3 دنوں کی پولیس تحویل میں

پوچھ تاچھ کے دوران ملزم کے وکیل کو ساتھ رہنے کی اجازت: ایس پی او

لکھیم پور کھیری (ایس این بی) تکونیا واقعہ کے کلیدی ملزم آشیش مشر کی 3 دنوں کی ریمانڈ عدالت نے منظور کرلی ہے۔ ایس آئی ٹی نے آشیش کی 14 دنوں کی ریمانڈ مانگی تھی۔ 3 دن کی ریمانڈ 12 اکتوبر سے شروع ہوگی۔ 12 اکتوبر صبح 10 بجے سے 15 اکتوبر صبح 10 بجے تک آشیش کسٹڈی میں رہے گا۔ غور طلب ہے کہ ایس پی او ایس پی یادو نے آشیش مشر کو 14 دنوں کے لیے پولیس کسٹڈی ریمانڈ میں لینے کے لیے عرضی دی تھی۔ سی جے ایم چِتارام کی عدالت میں دونوں طرف کے وکیل 2 بجکر 8 منٹ پر پہنچ گئے۔ آشیش مشر کو کورٹ میں حاضری کے لیے وی سی آر سے جوڑا گیا لیکن تکنیکی خرابی کے سبب ساعت نہیں ہوسکی۔ سی جے ایم عدالت سے اٹھ کر اپنے چیمبر میں چلے گئے۔ 2 بج کر 27 منٹ پر پھر ساعت شروع ہوئی۔ ایس پی او ایس پی یادو نے بحث کرتے ہوئے عدالت کو بتایا کی پوچھ گچھ کے دوران آشیش مشر نے صرف 40 سوالوں کے جواب دیے تھے۔ واقعہ سے متعلق کچھ ثبوت حاصل کرنے کے لیے آشیش کو 14 دنوں کا پولیس کسٹڈی ریمانڈ دیا جانا انصاف کے نظریہ سے ضروری ہے۔ ملزم کے وکلا اودھیش کمار دوبے و اودھیش سنگھ نے ریمانڈ عرضی کی مخالفت کرتے ہوئے بحث کے دوران بتایا کہ ملزم نے پوچھ گچھ کے دوران پورا تعاون کیا تھا۔ قریب نصف گھنٹہ تک بحث کے بعد سی جے ایم نے آرڈر محفوظ رکھ لیا۔ قریب ساڑھے 4 بجے شام کو سی جے ایم نے ملزم کو تین دنوں کی پولیس کسٹڈی ریمانڈ میں دیے جانے کا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ریمانڈ منظور کرتے ہوئے کچھ شرائط بھی لگائی ہیں۔ ایس پی او کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران آشیش کے وکیل بھی موجود رہیں گے۔ طبی معائنہ کے بعد آشیش کو کسٹڈی میں دیا جائے گا۔ جیل میں داخلہ کے دوران بھی طبی معائنہ ہوگا۔ اس کے علاوہ دور سے ہی ایس آئی ٹی پوچھ گچھ کرے گی۔ اس سے پہلے ریمانڈ کی مخالفت کرتے ہوئے آشیش کے وکیل نے کہا کہ ہفتہ کو بارہ گھنٹے میں 40 سے زیادہ سوالوں کے جواب ملزم دے چکا ہے۔

کورونا: شفایابی کی شرح بڑھ کر 98 فیصد ہوئی

نئی دہلی (یو این آئی) ملک میں ہلاکت خیز عالمی وبا کورونا وائرس کے یومیہ کیسز میں کمی اور اس بیماری کو شکست دینے والے مریضوں کی تعداد میں مسلسل اضافے کے درمیان صحت یابی کی شرح بڑھ کر 98 فیصد ہوگئی ہے ۔ دریں اثنا اتوار کو ملک میں 46 لاکھ 57 ہزار 679 افراد کو کورونا کی ویکسین دی گئی اور اب تک 95 کروڑ 19 لاکھ 84 ہزار 373 افراد کو ویکسین دی جا چکی ہے ۔ پیر کی صبح مرکزی وزارت صحت کے جاری کردہ اعداد وشمار کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک میں کورونا کے 18132 نئے کیسز کی تصدیق ہوئی، جس سے متاثرین کی تعداد تین کروڑ 39 لاکھ 71 ہزار 607 ہوگئی ہے ۔ دریں اثنا 21563 مریضوں کی صحت یابی کے بعد شفایاب مریضوں کی مجموعی تعداد تین کروڑ 32 لاکھ 93 ہزار 478 ہوگئی ہے۔

کسان تنظیموں کا الٹی میٹم ختم آج سے ملک گیر احتجاج

نئی دہلی (ایجنسیز) اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری معاملے میں کسان تنظیموں کا سرکار کو دیا الٹی میٹم پیر کو ختم ہو رہا ہے۔ اب اس معاملے میں تنظیم ملک گیر احتجاج کی تیاریاں شروع کردی ہیں۔ کسانوں کا کہنا ہے کہ منگل تک وہ سرکار کو دی گئی ہماری مانگوں کا انتظار کرے۔ اس کے بعد اتر پردیش سمیت ملک بھر میں تحریک شروع کی جائیگی۔ سنیکت کسان مورچہ کے مطابق ہم نے سرکار کے سامنے واضح طریقہ سے اپنی مانگ رکھی دی ہے۔ اگر منگل صبح تک ہماری مانگیں پوری نہیں ہوتی ہیں تو ہم اپنی تحریک کو شروع کردیں گے۔ اس کیلئے ہم نے تمام ریاستوں کی کسان تنظیموں کو ہدایات جاری کردی ہیں۔ لکھنؤ میں ہونے والی مہا پنچایت کی تیاریاں بھی شروع کریں گے۔ اس کو کامیاب بنانے کیلئے ریاستوں سے کسان لیڈروں کو بلایا جائیگا۔ اس کے علاوہ اسی دن دہلی بارڈر پر جہاں پر کسانوں کا احتجاج چل رہا ہے۔

مرکزی وزیر مملکت کی برخواستگی تک ستیہ گرہ جاری رہے گی

پرینکا گاندھی کا لکھنؤ میں 'مون ورت'۔ متاثرہ خاندان کو انصاف دلانے کا عزم

لکھنؤ (ایس این بی) کانگریس کی قومی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے آج پیر کو جی پی او پارک واقع بابائے قوم مہاتما گاندھی کے مجسمہ پر 'مون دھرنا' دیا ۔ ان کا مطالبہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ اجے مشر ٹینی کو کابینہ سے برخاست کرنے کا ہے۔ پرینکا گاندھی نے کل اتوار کو وارانسی میں کسان انصاف ریلی میں کہا تھا کہ 'لڑیں گے، ڈریں گے نہیں'۔ اسی کے ساتھ انہوں نے اعلان کیا کہ اجے مشر کی برخاستگی تک کانگریس کی جدوجہد جاری رہے گی اور انہوں نے آج پیر کو ملک بھر میں راج بھون کے باہر مون دھرنا دینے کا اعلان کیا۔ اسی کڑی میں پرینکا گاندھی نے لکھنؤ میں جی پی او پارک واقع بابائے قوم کے مجسمہ پر دھرنا دیا۔ ان کے ساتھ کانگریس کے ریاستی صدر اجے کمار للو، چھتیس گڑھ کے کانگریس انچارج پی ایل پنیا، سابق ممبر پارلیمنٹ پرمود تیواری، سابق وزیر نسیم الدین صدیقی، کانگریس لیجس لیچر پارٹی کی لیڈر آرادھنا مشرا مونا اور ممبر کونسل دیپک سنگھ بھی مون دھرنے پر بیٹھے۔ دھرنے کے پیش نظر راج بھون پر سخت سیکورٹی کی گئی تھی۔ پرینکا گاندھی کے پہلے 12 بجے پھر ڈیڑھ بجے جی پی او پارک پہنچنے کی بات کہی جارہی تھی لیکن وہ 3:20 بجے پہنچیں جس کے بعد باضابطہ طور سے کانگریس کا 'مون دھرنا' شروع ہوا اور چار بجے ختم ہوگیا۔ اس موقع پر پرینکا نے کہا کہ مرکزی وزیر مملکت برائے داخلہ کے عہدہ پر رہتے ہوئے متاثرہ کنبوں کو انصاف نہیں مل سکتا اس لئے ان کی برخاستگی تک بابائے قوم کے بتائے ہوئے ستیہ گرہ کی لڑائی جاری رہے گی۔ کانگریس کے میڈیا کنوینر اشوک سنگھ نے بتایا کہ اس پروگرام میں قومی سکریٹری دھیرج گرجر، روہت چودھری، باجی راؤ کھاڑے، پردیپ نروال، توقیر عالم، ممبر اسمبلی نریش سینی و مسعود اختر، سابق ایم پی راکیش سچان، سابق ایم ایل اے اکھلیش پرتاپ سنگھ، سابق وزیر ظفر علی نقوی، ذیشان حیدر، اوماشنکر پانڈے، اجے شریواستو اجو وغیرہ موجود تھے۔

پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کا سلسلہ جاری

نئی دہلی (یو این آئی) بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ اور ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی کے باعث ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں لگنے والی آگ تھمنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔ اس ہفتے کا آغاز بھی ان دونوں ایندھنوں کی قیمتوں میں اضافے سے ہوا ہے ۔ پیر کو مسلسل ساتویں دن پٹرول 30 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 35 پیسے فی لیٹر مہنگا کردیا گیا۔ اس اضافے کے بعد دہلی میں پٹرول 104.44 روپے فی لیٹر اور ڈیزل 93.17 روپے فی لیٹر تک پہنچ گیا ہے۔ ممبئی میں پٹرول 110.38 روپے اور ڈیزل 101 روپے فی لیٹر پر پہنچ گیا۔ ملک کے بیشتر بڑے شہروں میں پٹرول کی قیمت 100 روپے فی لیٹر سے تجاوز کرچکی ہے اور ڈیزل بھی سنچری کی طرف بڑھ رہا ہے ۔ ریاستی دارالحکومتوں کے بارے میں بات کی جائے تو رانچی میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں ایک جیسی ہونے جارہی ہیں ۔

چین میں طوفانی بارش۔ لاکھوں افراد نقل مکانی پر مجبور

بیجنگ (ایجنسیز) چین کے شمالی صوبے شین زی میں طوفانی بارشوں نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی ہے اور لاکھوں افراد نقل مکانی پر مجبور ہو گئے ۔ نیوز ایجنسی کے مطابق، شین زی میں گزشتہ ہفتے ہونے والی شدید بارشوں کے باعث صوبے کے 70 اضلاع میں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث مکانات تباہ ہونے کے متعدد واقعات رپورٹ ہوئے ۔ کئی روز سے جاری بارش کے باعث صوبے میں 17 لاکھ 60 ہزار سے زائد افراد شدید متاثر ہوئے۔ حکام کا کہنا ہے کہ شدید بارشوں کے باعث پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال کے پیش نظر فوری طور پر ایک لاکھ 20 ہزار افراد کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا گیا جبکہ مختلف حادثات میں 17 ہزار کے قریب مکانات تباہ ہوئے اور لینڈ سلائیڈنگ کے باعث 4 پولیس اہلکار بھی ہلاک ہوئے تاہم حکام کی جانب سے دیگر ہلاکتوں کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ چین کے محکمہ موسمیات کے حکام کا کہنا ہے کہ طوفانی بارشوں کے باعث فلاحی کاموں میں شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ شین زی میں پیدا ہونے والی سیلابی کیفیت صوبے ہنان میں رواں برس کے آغاز میں آنے والے سیلاب سے زیادہ تباہ کن ہے۔ یاد رہے کہ چین میں حالیہ سیلابی صورت حال تین ماہ سے بھی کم عرصے میں پیش آئی، اس سے قبل چین کے صوبے ہنان میں شدید بارشوں کے باعث 300 کے قریب افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

اندور میں مسلم خاندان عوامی تشدد کا شکار

گاؤں چھوڑنے کیلئے شدید دباؤ۔ 9 افراد کیخلاف مقدمہ درج

اندور (ایجنسیز) مدھیہ پردیش کا اندور شہر ایک بار پھر فرقہ وارانہ وجوہات کی وجہ سے خبروں میں ہے ۔ اندور کے کھڑیل تھانہ علاقہ کے کمپیل گاؤں میں دو فریقوں میں ہفتہ 9 اکتوبر کی رات جم کر مار پیٹ ہوئی۔ سات لوگوں کے ایک مسلم پریوار کو مبینہ طور پر 100-150 لوگوں کی بھیڑ نے 'جے شری رام' کا نعرہ لگاتے ہوئے پیٹا اور دھمکی دی۔ مسلم پریوار کے ارکان نے الزام لگایا کہ بھیڑ نے انہیں گھر خالی کرنے اور گاؤں چھوڑنے کیلئے الٹی میٹم دیا ہے۔ ہجوم کے حملے میں مسلم پریوار کے 5 لوگوں زخمی ہو گئے، جنہیں علاج کیلئے اندور کے مہاراج یشونت راؤ اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ رپورٹ کے مطابق پولیس کا کہنا ہے کہ پیسہ کو لے کر دونوں گروپوں میں تنازع ہو گیا تھا اور دونوں فریقوں کی جانب سے ایک دوسرے پر شکایت درج کی گئی ہے۔ مسلم پریوار کی شکایت پر کھڑیل تھانہ پولیس نے 9 لوگوں کے خلاف آئی پی سی کی دفعہ 147، 294، 506، 323 اور 148 کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ کمپیل گاؤں میں 4-5 مسلم پریوار کئی سالوں سے رہتے آرہے ہیں، لیکن متاثرہ پریوار کا کہنا ہے کہ ایک مہینے پہلے گاؤں والوں نے ہٹلری فرمان سناتے ہوئے تمام مسلم پریواروں کو گاؤں سے باہر نکالنے کا حکم دے دیا تھا۔ اس فرمان کے بعد 4 مسلم پریوار تو گاؤں چھوڑ کر چلے گئے لیکن ایک پریوار نہیں گیا۔ اسی کے سبب ہفتہ 9 اکتوبر کو 100-150 کی بھیڑ نے رات 8:30 بجے مبینہ طور پر گاؤں خالی کرنے کو لے کر تنازع کیا۔

اقتصادیات کا نوبل انعام مشترکہ طور پر 3 معاشی سائنس دانوں کے نام

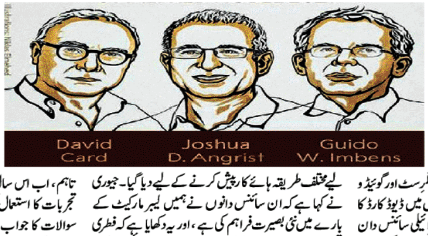

David Card Joshua D. Angrist Guido W. Imbens

اسٹاک ہوم (یو این آئی) اقتصادیات کا نوبل انعام 2021 معاشیات کے 3 سائنس دانوں کو مشترکہ طور پر دیا گیا ہے ۔ تفصیلات کے مطابق الفریڈ نوبل کی یاد میں اقتصادی علوم میں سیورجیز رسینک 2021 پرائز، اس بار 3 سائنس دانوں کو دیا گیا ہے ۔ ان میں سے نصف انعام ڈیوڈ کارڈ کو دیا گیا ہے، جب کہ بقیہ نصف مشترکہ طور پر جوشوا ڈی اینگرسٹ اور گوئیڈو ڈبلیو امبینز کو دیا گیا ہے۔ ان 3 سائنس دانوں میں ڈیوڈ کارڈ کا تعلق کینیڈا سے ہے، جوشوا امریکی نژاد اسرائیلی سائنس دان ہیں، جب کہ گوئیڈو امریکی نژاد ڈچ باشندے ہیں۔ کیلیفورنیا یونیورسٹی کے پروفیسر ڈیوڈ کارڈ کو یہ انعام لیبر اکنامکس میں ان کی تجرباتی خدمات کے لیے دیا گیا ہے۔ میساچوسٹس انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے پروفیسر جوشوا اور اسٹینفورڈ یونیورسٹی کے پروفیسر گوئیڈو کو یہ انعام علت ومعلول کے تعلق کے تجزیے کے لیے مختلف طریقہ ہائے کار پیش کرنے کے لیے دیا گیا۔ جیوری نے کہا ہے کہ ان سائنس دانوں نے ہمیں لیبر مارکیٹ کے بارے میں نئی بصیرت فراہم کی ہے ، اور یہ دکھایا ہے کہ فطری تجربوں سے علت اور معلول کے بارے میں کیا نتائج اخذ کیے جاسکتے ہیں۔ ان کا یہ نقطہ نظر دوسرے شعبوں تک بھی پھیلا ہے، اور اس نے تجرباتی تحقیق میں انقلاب برپا کردیا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق سماجی علوم میں اکثر بڑے سوالات کا تعلق علت ومعلول سے جڑا ہے۔ یہ سوال کہ امیگریشن کسی ملک کی تنخواہ اور روزگار کی سطح کو کیسے متاثر کرتی ہے؟ طویل تعلیم کسی کی مستقبل کی آمدنی کو کیسے متاثر کرتی ہے ؟ ان سوالات کا جواب دینا مشکل ہے کیوں کہ ہمارے پاس موازنے کے لیے مواد موجود نہیں ہے۔ ہم نہیں جانتے کہ اگر امیگریشن کم ہوتی ہے، یا اُس شخص نے تعلیم جاری نہ رکھی ہوتی، تو اس صورت میں کیا ہوا ہوتا۔ تاہم، اب اس سال کے نوبل فاتحین نے دکھایا ہے کہ فطری تجربات کا استعمال کرتے ہوئے ان اور اسی طرح کے دیگر سوالات کا جواب دینا ممکن ہے۔ اس کی کلید ان حالات کو استعمال کرنا ہے ، جن میں بے ترتیب یا اتفاقی واقعات، یا پالیسی کے تحت لائی گئی تبدیلیوں کی وجہ سے لوگ مختلف گروہوں میں بٹ جاتے ہیں، یعنی وہ جن کے ساتھ مختلف سلوک روا رکھا گیا، یہ ایسا طریقہ ہے جو طب میں کلینیکل ٹرائلز سے مشابہت رکھتا ہے۔

خلائی شعبہ میں نجی سرمایہ کاری پر توجہ کی ضرورت: ڈوبھال

نئی دہلی (ایجنسیاں) قومی سلامتی کے مشیر اجیت دوبھال نے آج کہا کہ ہندوستان کو اپنے تجارتی طور پر دستیاب مقامی سیٹلائٹ مواصلاتی حل، جغرافیائی علاقوں میں ٹریکنگ کی صلاحیتوں اور خلائی اثاثوں کو تحفظ کو بڑھانا ہے۔ وہ انڈین اسپیس ایسوسی ایشن کی لانچنگ تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ یہ خلائی شعبے کی صنعت کا ادارہ ہے، جس میں بھارتی ایئرٹیل، لارسن اینڈ ٹوبرو، اگنی کل، دھروواسپیس اور کاوااسپیس جیسی کمپنیاں شامل ہیں ۔۔ انہوں نے کہا کہ اقتصادی اور ٹیکنالوجی کی ترقی قومی قوت کے سب سے اہم عناصر ہیں ۔ ایسے ماحول میں قومی حکومتیں اب قومی سلامتی اور ترقی کے لیے پالیسیاں تیار کرنے میں واحد اسٹاک ہولڈر نہیں ہوسکتیں۔ ڈوبھال نے کہا کہ پرائیوٹ سیکٹر کا راشٹر کی تعمیر میں برابر کا حصہ ہے۔ قومی سلامتی کے مشیر نے کہا کہ اب تک خصوصی ڈومین جیسے سرکاری شعبے کا غلبہ تھا۔ اب اسے نجی شعبے کے لیے کھولنے کی ضرورت ہے۔ خلائی شعبے میں نجی سرمایہ کاری ہائی ٹیک ملازمتیں پیدا ہوں گی ، اجیت ڈوبھال نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے انجذ اب میں مدد ملے گی اور مشترکہ منصوبوں کے ذریعہ غیر ملکی شراکت داروں کی شراکت یقینی ہوگی۔ ڈوبھال نے کہا کہ ہندوستان کے کئی شعبوں میں صلاحیت کو بڑھانے پر توجہ دینے کی ضرورت ہے، جیسے تجارتی طور پر دستیاب مقامی سیٹلائٹ مواصلات کے حل، مستقبل کی ٹیکنالوجی میں تحقیق اور ترقی، جغرافیائی ٹریکنگ کی صلاحیتوں اور خلائی اثاثوں کا تحفظ ۔